کل جماعتی مشاورتی اجلاس:

راجن پور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

22 مئی 2014

راجن پور

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

الف اعلان Alif Ailaan

پروگرام کی ترتیب اور راہنماء اصول برائے مکالمہ

- Presentation on Challenges and Opportunities in Lahore Education Sector
- راجن پور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع۔ایک جائزہ۔20(منٹ)
- Plenary: Reflections and Comments from Political Leadership (10 minutes each-political party)
- سیاسی جماعتوں کے راہنماوں اور عوامی نمائندوں کا اظہارِ خیال اور تجاویز(1 گھنٹہ)
- Reflections & Questions from the Academia, Columnists, & CSO Delegates
- تاثرات و سوالات۔دانشور، کالم نویس، سول سوسائٹی
- Conclusion and Way Forward 10 minutes
- ماحصل اور مستقبل کالائحہ عمل10منٹ

مقاصد

- سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہء تعلیم کو ضلع کی سطح پر درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا۔
- راجن پور میں شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل، سرکاری مصارف اور اس سے متعلقہ مسائل کو سیاسی مکالمہ کا حصہ بنانا
- راجن پور میں شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے حکمت عملی اور متفقہ نکات پر سیاسی راہنماوں کا اعادہ۔

بنیادی تصورات

- تعلیم۔ریاست کی ذمہ داری
  - آرٹیکل 25۔اے؛پنجاب لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی کا قانون 2014
- تعلیمی اصلاحات ایک سیاسی عمل ہے۔
- مقامی تعلیمی مسائل کے حل کی بنیاد۔ مقامی ضروریات اور شہریوں کی ترجیحات
- اصلاحاتی عمل اور نفاذ میں شہریوں کی شمولیت

تعلیم، اصلاحات اور سیاست میں تال میل

تعلیم اور سیاسی عمل کا باہمی ربط!

1. اعداد و شمار و معلومات کی عدم دستیابی
2. پالیسی وریگیولیشن کی کمی
3. استعداد کار کی کمی
4. مالیاتی دباوء

1. عوامی نمائندے
2. سول سوسائٹی
3. میڈیا

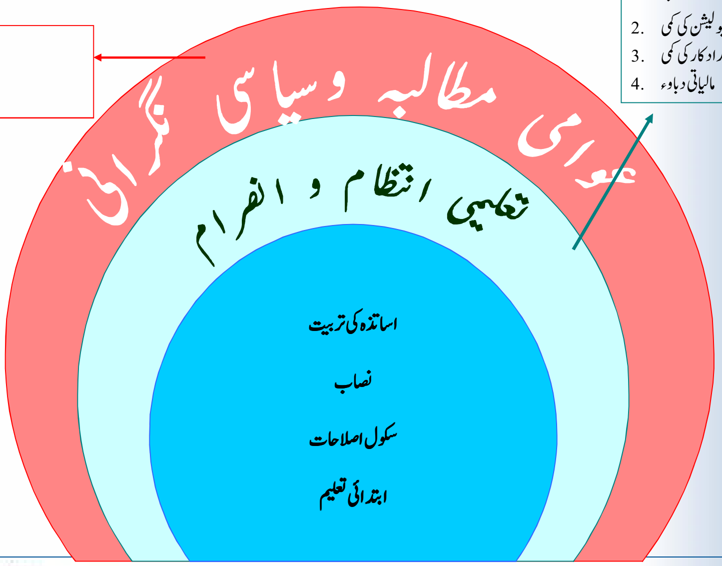

شہری ایجنڈا برائے تعلیمی اصلاحات: بنیادی اصول

- تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانا
- تعلیمی سہولتوں کی مرحلہ وار فراہمی
- شرح داخلہ میں اضافہ۔ڈراپ آوٹ میں کمی
- موجودہ تعلیمی وسائل کا بہتر استعمال
- صنفی، شہری، دیہی و دیگر تفاوت کا خاتمہ
- معیار تعلیم میں بہتری لانا
- اساتذہ کی پیشہ وارانہ تربیت اور کارکردگی میں بہتری

آرٹیکل 25-A
ریاست کی ذمہ داری:
لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی

پنجاب لازمی و مفت تعلیم کا قانون 2014

- اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ۔ 19 اپریل 2010۔
- پنجاب لازمی و مفت تعلیم کا آرڈیننس 2014
- چند قابلِ توجہ امور
  - قواعد و ضوابط کی تشکیل۔ رولز آف بزنس
  - انتظامی اقدامات
  - نجی شعبہ کا کردار
  - مالی وسائل

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

9

راجن پور میں شعبہء تعلیم۔
شواہد کی روشنی میں منصوبہ بندی

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

10

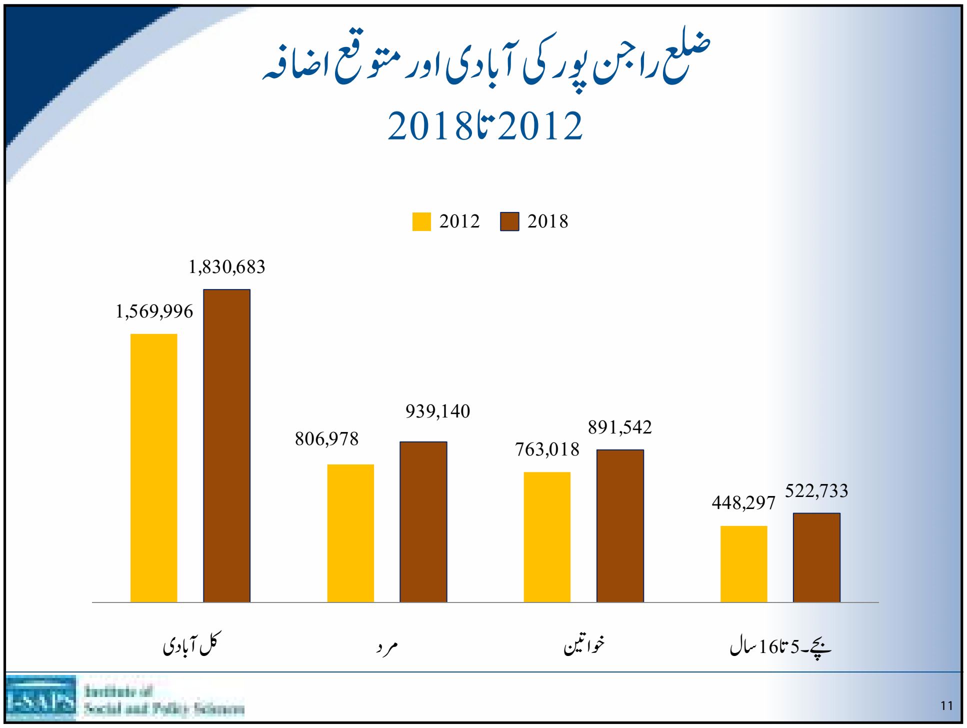
ضلع راجن پور کی آبادی اور متوقع اضافہ
2012تا2018
2012
2018
1,569,996
1,830,683
806,978
939,140
763,018
891,542
448,297
522,733
کل آبادی
مرد
خواتین
بچے۔5تا16سال
I-SAPS
Institute of Social and Policy Sciences
11

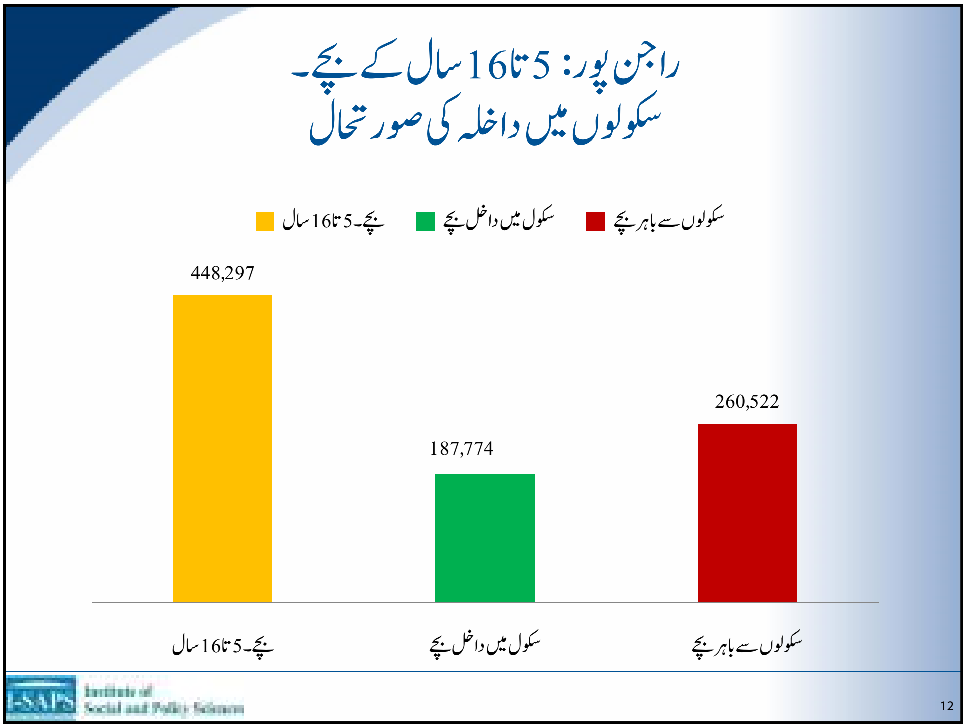
راجن پور: 5 تا16 سال کے بچے۔
سکولوں میں داخلہ کی صورتحال
بچے۔5تا16 سال
سکول میں داخل بچے
سکولوں سے باہر بچے
448,297
187,774
260,522
بچے۔5تا16 سال
سکول میں داخل بچے
سکولوں سے باہر بچے
I-SAPS
Institute of Social and Policy Sciences
12

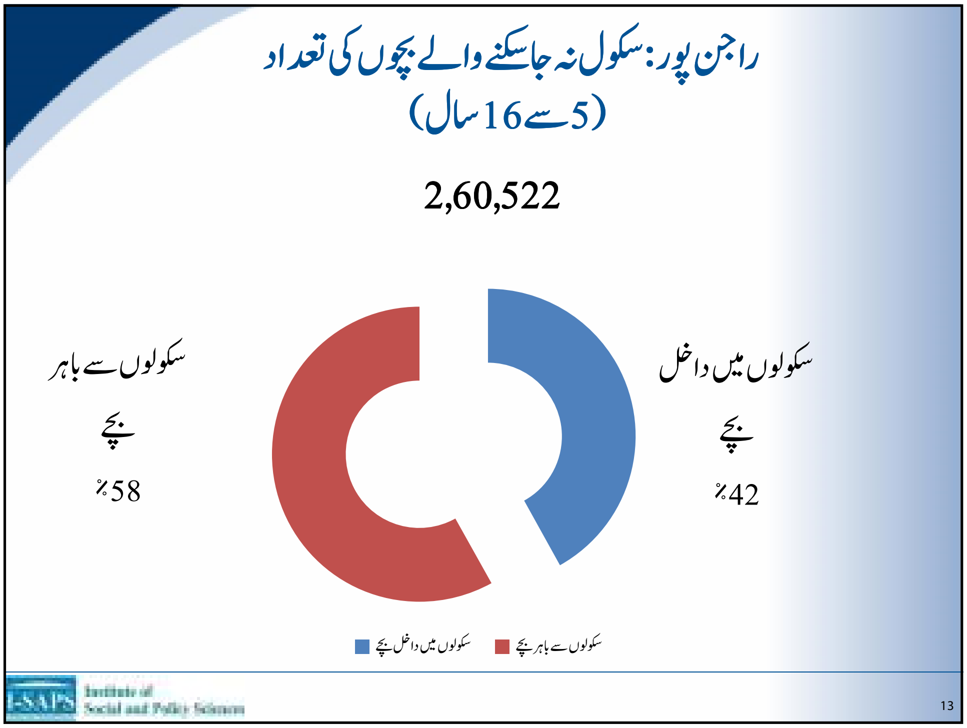
راجن پور: سکول نہ جاسکنے والے بچوں کی تعداد
(5 سے 16 سال)
2,60,522
سکولوں سے باہر
بچے
٪58
سکولوں میں داخل
بچے
٪42
سکولوں میں داخل بچے
سکولوں سے باہر بچے
Institute of
Social and Policy Sciences
13

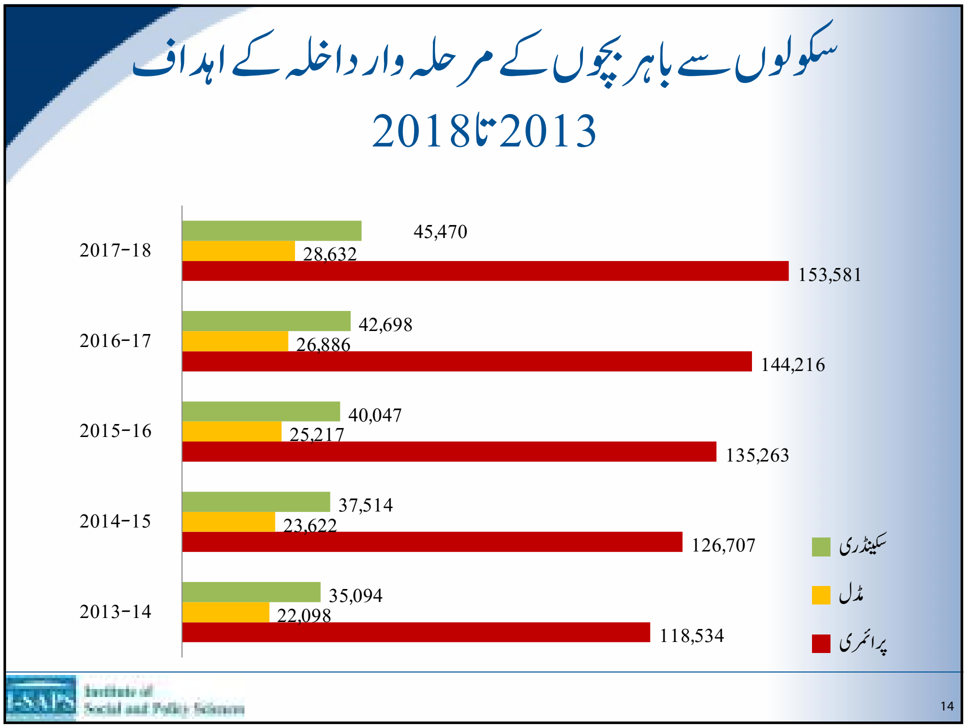
سکولوں سے باہر بچوں کے مرحلہ وار داخلہ کے اہداف
2013 تا 2018
2017-18
45,470
28,632
153,581
2016-17
42,698
26,886
144,216
2015-16
40,047
25,217
135,263
2014-15
37,514
23,622
126,707
2013-14
35,094
22,098
118,534
سیکنڈری
مڈل
پرائمری
Institute of
Social and Policy Sciences
14

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔1

راجن پور میں سکولوں سے باہر 5 سے 16 سال کے 58 فیصد بچوں کو اگلے 5 سال۔2014 تا 2019، میں مرحلہ وار سکولوں میں داخل کروایا جائے گا

راجن پور میں سکولوں کی تعداد

سکولوں کی کُل تعداد: 1,119

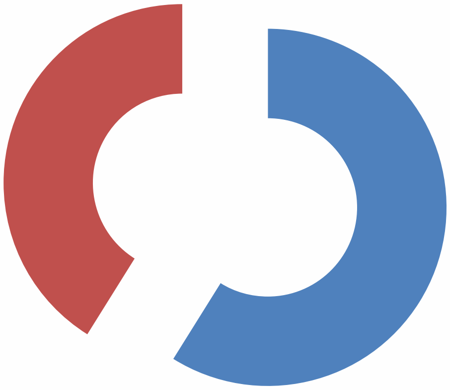

اگلے پانچ سالوں میں درکار سکولوں کی تعداد: 39

سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ

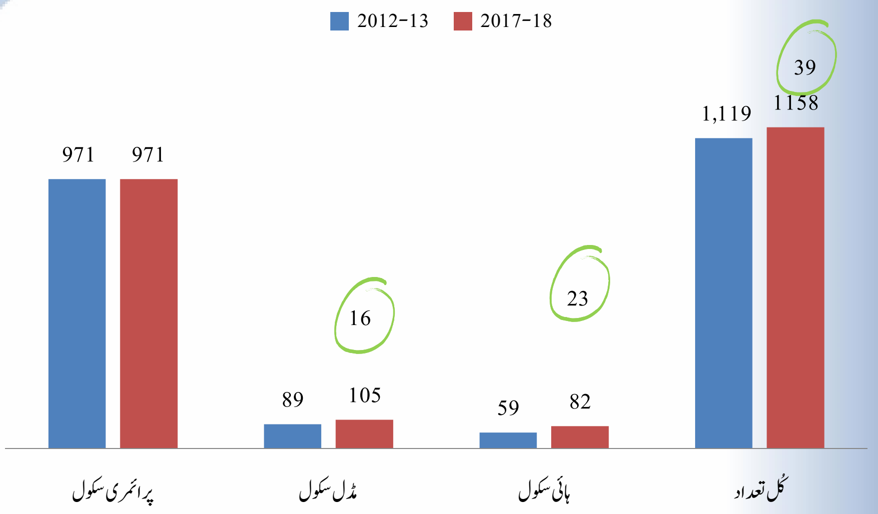

Institute of Social and Policy Sciences

17

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔2

5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے کے لئے لازم ہے کہ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے اور تعداد 1119 سے بڑھا کر 1158 کی جائے۔

Institute of Social and Policy Sciences

18

راجن پور میں شعبہء تعلیم :
سکولوں میں اضافی کمرہ جماعت کی ضرورت

- سکولوں میں موجود کمرہ جماعت کی تعداد:
  - 3,609
- اگلے پانچ سالوں میں نئے کمروں کی ضرورت:
  - 1,400

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

19

راجن پور کے سکولوں میں اضافی کمرہ جماعت میں درکار اضافہ

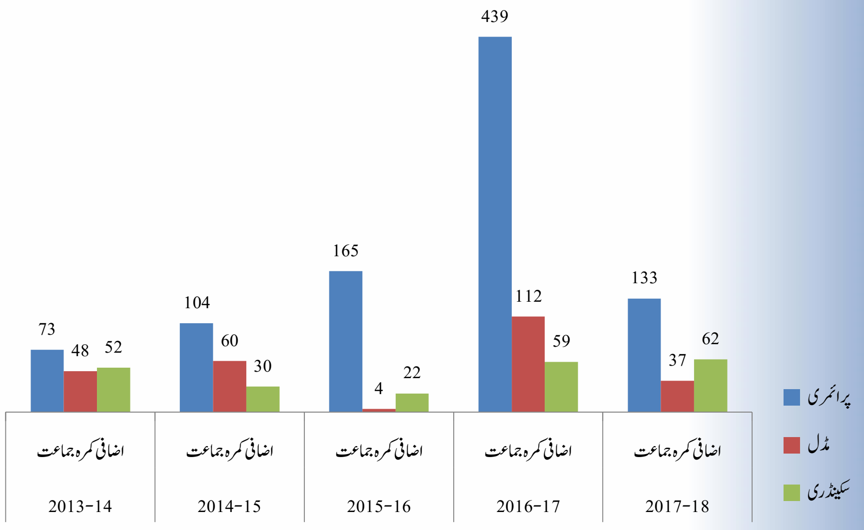

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

20

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔3

5سے16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے درکار1400 کمرہ جماعت کی فراہمی اگلے 5 سال میں یقینی بنائی جائے۔

راجن پور میں شعبہء تعلیم : اساتذہ کی تعداد

- ضلع میں اساتذہ کی تعداد:
  - کُل تعداد: 4,274
  - پرائمری سکولوں میں تعینات اساتذہ:2456
  - مڈل سکولوں میں تعینات اساتذہ:803
  - سکینڈری سکولوں میں تعینات اساتذہ: 1015
- 100 فیصد داخلہ کو یقینی بنانے کے لئے لازم ہے کی اس تعداد میں اضافہ کیا جائے
  - 2018تک درکار اساتذہ کی تعداد: 6477
  - ہدف: 2203
  - یہ ہدف مرحلہ وار حاصل کرنا ہو گا

اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ

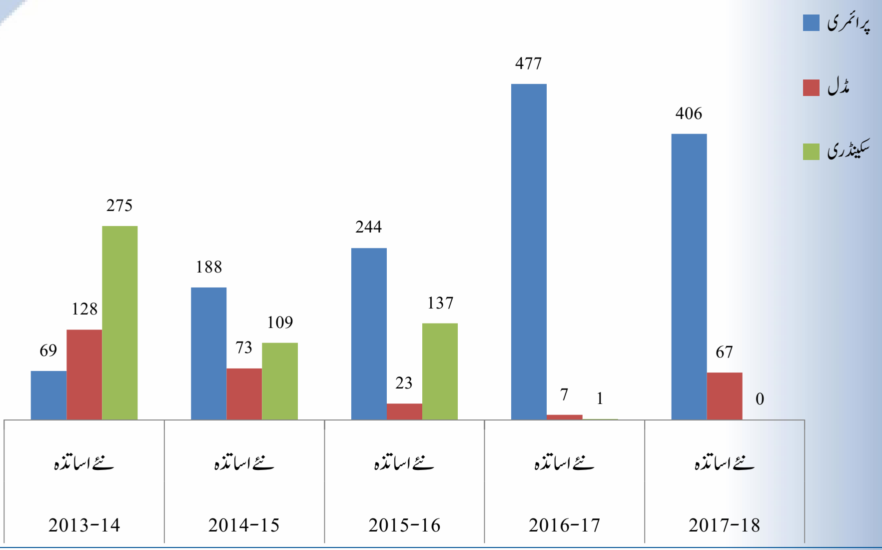

Institute of Social and Policy Sciences

23

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔4

سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے تاکہ سکولوں میں درکار اساتذہ کی کمی کو دور کیا جاسکے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے

Institute of Social and Policy Sciences

24

راجن پور : سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات

- **عدم دستیاب سہولیات**
  - چاردیوری کے بغیر سکول: 18 فیصد
  - بیت الخلاء کے بغیر سکول:12 فیصد
  - بجلی کے بغیر سکول: 71 فیصد
  - پینے کے پانی کے بغیر سکول: 8 فیصد
- **عدم دستیاب سہولتوں کی مرحلہ وار۔ترجیحی بنیادوں پر فراہمی**

راجن پور : سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات کی فراہمی

- **ترجیحات کا تعین:سہولتوں کے اعتبار سے**
  - غیر محفوظ عمارتوں کی مرمت اور بحالی
  - پینے کے صاف پانی کی فراہمی
  - چاردیواری کی فراہمی
  - بیت الخلاء کی فراہمی
- **نفاذ کے لئے سکولوں کے چناو کی بنیاد**
  - لڑکیوں کے سکول
  - لڑکوں کے ایسے سکول جہاں شرح داخلہ زیادہ ہو

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ-5

ایک طے شدہ پالیسی اور ترجیحات کی بنیاد پر راجن پور کے سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی کو بتدریج یقینی بنایا جائے۔

سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

- طلباء اور اساتذہ کا موزوں تناسب معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے لازمی امر ہے۔
  - راجن پور کے بہت سے سکولوں میں یہ تناسب غیر موزوں ہے۔
  - کچھ سکولوں میں صرف 6 یا اس سے بھی کم طلباء پر 1 استاد ہے۔
  - کچھ سکولوں میں 100 یا اس زائد پر 1 استاد ہے۔

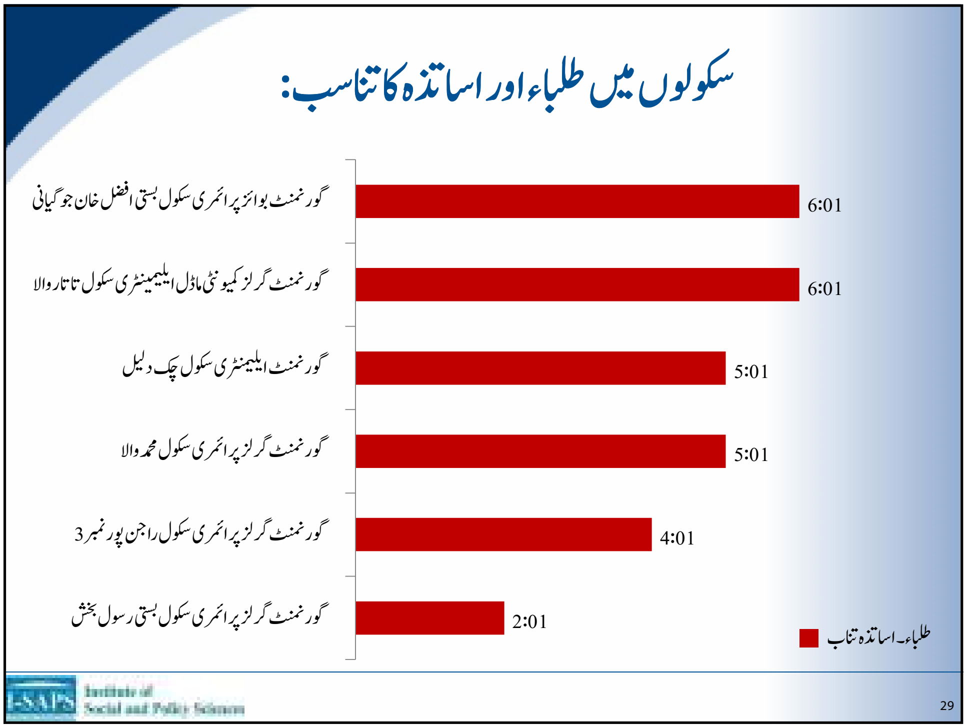
سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب:
گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بستی افضل خان جوگیانی
6:01
گورنمنٹ گرلز کمیونٹی ماڈل ایلیمنٹری سکول تاتاروالا
6:01
گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک دلیل
5:01
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد والا
5:01
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول راجن پور نمبر3
4:01
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رسول بخش
2:01
طلباء۔اساتذہ تناسب
I-SAPS
Institute of Social and Policy Sciences
29

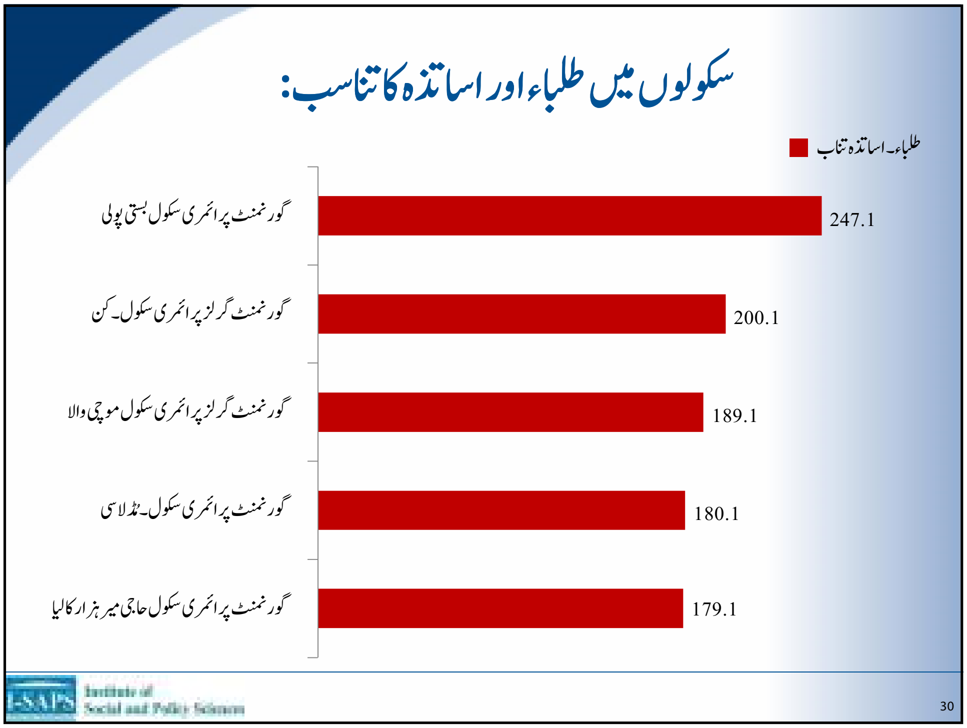
سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب:
طلباء۔اساتذہ تناسب
گورنمنٹ پرائمری سکول بستی پولی
247.1
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول۔کن
200.1
گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موچی والا
189.1
گورنمنٹ پرائمری سکول۔ٹڈلاسی
180.1
گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی میر ہزار کالیا
179.1
I-SAPS
Institute of Social and Policy Sciences
30

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔6

طلباء اور اساتذہ کا یہ تناسب دونوں صورتوں میں غیر متوازن ہے، شہریوں کا یہ مطالبہ ہے کہ یہ تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد ہے کے مطابق ہونا چاہئیے۔

Institute of Social and Policy Sciences

31

راجن پور میں شعبہ ء تعلیم کا بجٹ

- 2012-13 میں ضلع کا تعلیمی بجٹ لگ بھگ 2 بلین تھا۔
- زیادہ تر وسائل تنخواہوں اور دیگر الاونسز کی نذر ہو جاتے ہیں
- ترقیاتی بجٹ – محدود
- بہتر تعلیمی سہولیات کے لئے ضلع کے تعلیمی بجٹ میں اضافہ لازمی امر ہے۔
  - درکار تعلیمی اہداف کے حصول کے لئے اگلے پانچ سالوں میں لگ بھگ 16.33 بلین درکار ہونگے

Institute of Social and Policy Sciences

32

راجن پور کے تعلیمی بجٹ میں مجوزہ بتدریج اضافہ
2013-2018

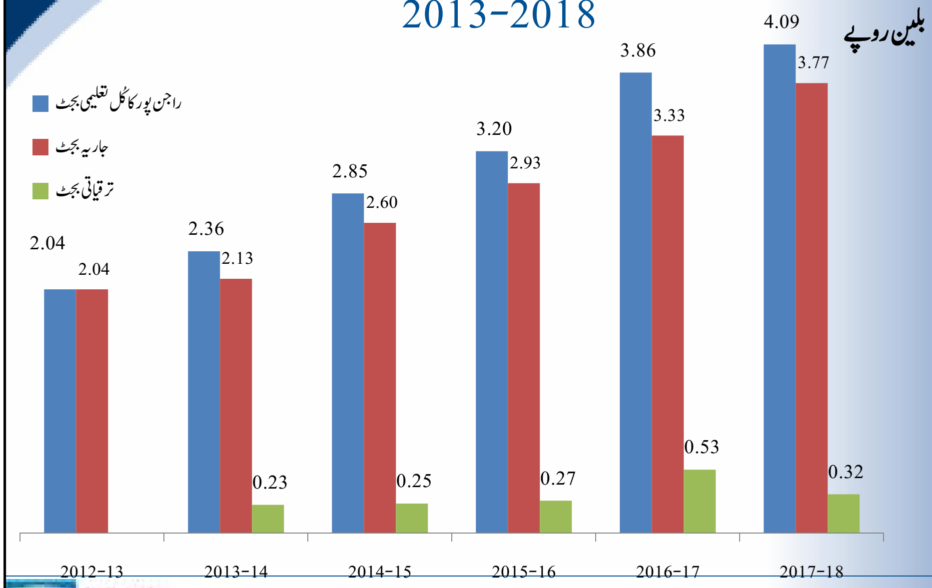

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماؤں سے شہریوں کا مطالبہ-7

معیاری تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے درکار مالی وسائل کی فراہمی کو اگلے 5 سال میں بتدریج سالانہ بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ تعلیمی بجٹ کو 2 بلین سے بڑھا کر 4 بلین کیا جائے اور ترقیاتی مقاصد کے لئے موزوں وسائل مختص کئے جائیں۔

اہم نکات

1. پنجاب مفت اور لازمی تعلیم آرڈیننس 2014 کے عملی نفاذ کے لئے رولز آف بزنس بنائے جائیں۔
2. سکول ایجوکیشن بجٹ کو پنجاب مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2014 کے تناظر میں وسائل کی فراہمی کی جائے گی۔
3. راجن پور میں سکولوں سے باہر 5 سے 16 سال کے 58 فیصد بچوں کو اگلے 5 سال۔2014 تا 2019، میں مرحلہ وار سکولوں میں داخل کروایا جائے گا۔
4. راجن پور میں 5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے کے لئے لازم ہے کہ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے اس مقصد کے حصول کے لئے تعداد 1119 سے بڑھا کر 1158 کی جائے۔۔
5. راجن پور میں 5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے درکار 1400 کمرہ جماعت کی فراہمی اگلے 5 سال میں یقینی بنائی جائے گی۔
6. راجن پور کے سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے گا تا کہ سکولوں میں درکار اساتذہ کی کمی کو دور کیا جاسکے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے
7. ایک طے شدہ پالیسی اور ترجیحات کی بنیاد پر راجن پور کے سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی کو بتدریج یقینی بنایا جائے گا۔
8. طلباء اور اساتذہ کا تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد کا ہے کے مطابق ہونا چاہیئے اس کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں گے۔
9. معیاری تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے درکار مالی وسائل کی فراہمی کو اگلے 5 سال میں بتدریج سالانہ بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ تعلیم کا بجٹ 2 بلین سے بڑھا کر 4 بلین کیا جائے گا اور ترقیاتی مقاصد کے لئے موزوں وسائل مختص کئے جائیں گے۔

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

35

مکالمہ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

36

تجاویز

- معیاری تعلیم تک رسائی
- منصوبہ بندی کی اہمیت
- عوامی نمائندوں اور سیاسی رہنماوں کا کردار ور ہنمائی
- وسائل کا موئثر استعمال

Institute of Social and Policy Sciences I-SAPS

37

کل جماعتی مشاورتی اجلاس:

راجن پور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

22 مئی 2014

راجن پور

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

الف اعلان Alif Ailaan